الدرس الأول
پہلا درس

الطهارة والنجاسة
طہارت ونجاست

ہر وہ چیز جس سے بچنا اور وہ کہیں لگ جائے تو دھونا ایک مسلمان پر واجب ہو اسے نجاست کہتے ہیں۔

چنانچہ کپڑے یا بدن کو نجاست لگ جائے تو اسے دھونا واجب ہے حتی کہ وہ ختم ہو جائے بشرطیکہ وہ دیکھی جاسکتی ہو جیسے کہ حیض کا خون، اگر دھونے کے بعد بھی کچھ نشان باقی رہ جائے تو کوئی حرج نہیں بشرطیکہ یہ نشان ختم کرنے میں مشقت ہو، اگر نجاست نظر نہ آتی ہو تو بس ایک مرتبہ دھونا ہی کافی ہوگا۔

اگر زمین پر نجاست لگ گئی تو اس پر پانی بہادینے سے پاک ہو جائے گی اگر نجاست سیال (Liquid) شکل میں ہو تو خشک ہونے سے ہی زمین پاک ہو جائے گی، ہاں البتہ اگر نجاست غیر سیال ہو تو اسے وہاں سے ہٹائے بغیر زمین پاک نہ ہوگی۔

پاکی حاصل کرنے اور نجاستوں کو دور کرنے کے لئے پانی استعمال کیا جائے گا خواہ وہ پانی بارش کا ہو، سمندر کا ہو، یا کنوؤں کا ہو، یا نہروں وغیرہ کا۔

اور وہ پانی بھی استعمال کیا جاسکتا ہے جس میں کوئی پاک چیز ملی ہو، بشرطیکہ وہ پانی اپنی اصلی شکل پر ہی باقی رہے۔

البتہ اگر کسی پاک چیز کے ملنے سے اس کی پانی دار شکل بدل گئی تو طہارت کے لئے استعمال کرنا جائز نہیں۔ جیسے چائے، کافی وغیرہ۔

جب پانی میں کوئی ناپاک چیز مل کر اس کے ذائقے، بو، یا رنگ کو بدل دے تو اسے استعمال کرنا جائز نہیں اگر اس کی کوئی صفت نہ بدلے تو طہارت کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

کسی قسم کا جوٹھا پانی بھی طہارت اور ازالہ نجاست کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے سوائے کتے اور خنزیر کے جوٹھے کے کیونکہ وہ ناپاک ہوتا ہے۔